



پیش لفظ

شاعری اپنے عہد کے اثرات سے پیدا شدہ کیفیات کی بڑی عمدگی سے عکاسی کرتی ہے۔ بیم و رجا کی کیفیات کی تخلیق بھی ایک خاص عہد کے حالات و واقعات کے نتیجے میں ہوئی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کی غزل پہلے کی غزل سے ممیز ہوتی ہے کیونکہ قیام پاکستان کے بعد کے خوزیرے حالات کے نتیجے میں فرد کو انسانی اقدار کی پامالی کا احساس جس قدر ہوا اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس لئے قیام پاکستان کے بعد کے شعراء کے ہاں یہ کیفیات با آسانی تلاش کی جاسکتی ہیں۔ زیرِ نظر موضوع اس حوالے سے بہت اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں قیام پاکستان کے بعد کے حالات سے پیدا شدہ کیفیات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ عہد حاضر کے فرد کا داخل بیم و رجا کے خلفشار میں بتلا ہونے کی وجہ سے یہ موضوع کشش اور جاذبیت کا باعث ہے نیز اس سے قیام پاکستان کے بعد کے غزل گو شعراء کا بیم و رجا کے موضوعات کے حوالے سے مقام و مرتبہ بھی قائم ہوتا ہے۔ اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے۔ پہلے باب میں بیم و رجا کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اردو غزل میں بیم و رجا کے موضوعات (قیام پاکستان کے بعد) کا جائزہ لینے کے لیے اردو غزل کے بنیادی اور روایتی موضوعات کو سمجھنا بہت ضروری ہے اس مقصد کے لئے دوسرے باب میں مختلف ادبی تحریکوں اور معروضی و موضوعی محركات کے زیرِ اثر پائے جانے والے روایتی موضوعات کو بیان کیا گیا ہے اور امیر خسرو سے لے کر قیام پاکستان کے عہد تک کے نمایاں شعراء کے ہاں سے مثالیں پیش کی گئیں ہیں۔ تیرے اور چوتھے باب میں قیام پاکستان کے بعد کے بیس (۲۰) منتخب غزل گو شعراء کے کلام کا تجزیہ کر کے مایوسی اور رجائیت کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان منتخب شاعروں میں زیادہ تر نمایاں ترین شعرا ہیں جبکہ میں نے چند جدید تر اور جدید ترین شعرا کو بھی مقالہ میں شامل کیا ہے جن میں کچھ لیے سے تعلق رکھنے والے مقامی شعرا بھی ہیں۔ ان شعرا کو زمانی ترتیب کے لحاظ سے تحریر کیا گیا ہے۔ آخری باب میں اس سارے تحقیقی و تفیدی کام سے اخذ شدہ نتائج کو مختصر اور جامن انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ کتابیات کے حصہ "اخبارات و رسائل" میں رسالہ "بیلہوں" کا ملائی مختلف درج ہے کیونکہ پہلے یہ رسالہ "بیلہوں" کے املا سے چھپتا رہا اور بعد میں درست املا کا اور اک ہونے پر دو چشمی ہو کے ساتھ "بیلہوں" کے عنوان سے چھپنا شروع ہوا۔ اس لیے میں نے بھی مختلف شماروں سے جس طرح املا کو پایا میں و عن لکھ دیا ہے۔

زیرِ نظر مقالہ برائے ایم فل اردو "اردو غزل میں بیم و رجا کے موضوعات (قیام پاکستان کے بعد)" ڈاکٹر صائمہ ارم کی زیرِ نگرانی لکھا گیا ہے۔ یہ میری خوش نصیبی ہے کہ مجھے جی سی یونیورسٹی، لاہور کی قابل استاد اسٹنٹ پرو فیسر ڈاکٹر صائمہ ارم کی مشفقاتہ رہنمائی میسر آئی جس کے لیے میں اپنے خدا کا لاکھ شکر گزار ہونے کے ساتھ